پاکستان کا ایٹمی طاقت بننا بہت سے ممالک کو پسند نہیں ہے، الطاف حسین

ایسے وقت ہمیں ایسا کوئی عمل نہیں کرنا چاہئے جسے بنیاد بنا کر ہمارے ایٹمی پلانٹ کو نشانہ بنایا جائے

حکمراں جماعت کے بعض عناصر کی جانب سے کھلم کھلا مذہبی انتہاء پسندوں کی حمایت کرنا ملک کی خدمت نہیں ہے

متحدہ قومی موومنٹ مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف پنجاب میں بھی ریلی منعقد کرے گی

کارکنان اور عوام ریلی میں بھرپور شرکت کرکے دنیا کو بتادیں کہ پاکستان کے عوام کی اکثریت مذہبی انتہاء پسند نہیں ہے

ایک فرد کی آڑ میں عدلیہ کے نام پر سیاسی کھیل کھیلنا ملک کی کوئی خدمت نہیں ہے

پنجاب کے 35 اضلاع میں ذمہ داروں اور کارکنوں کے اجتماعات سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔4، مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان انتہائی مشکل اور نازک دور سے گزر رہا ہے۔ ایسے وقت ہمیں کوئی ایسا عمل ہرگز نہیں کرنا چاہئے جس کی وجہ سے پاکستان بین الاقوامی سطح پر مزید خطرات کا نشانہ بن جائے بلکہ پنجاب سمیت ملک بھر کے محبّ وطن پاکستانیوں کو متحد ہو کر یہ کوشش کرنی چاہئے کہ پاکستان کو بچائیں اور دنیا کو بتائیں کہ پاکستان کے عوام کی اکثریت مذہبی انتہاء پسند نہیں ہے بلکہ مذہبی رواداری پر یقین رکھتی ہے۔ اسی مقصد کیلئے ہم نے کراچی میں تاریخی ریلی منعقد کی اور اب متحدہ قومی موومنٹ مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف پنجاب میں بھی ریلی منعقد کرے گی۔ وہ گزشتہ روز پنجاب کے 35 اضلاع اسلام آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، میانوالی، بہاولپور، لودھراں، ملتان، ساہیوال، لیہ، گجرات، ننکانہ صاحب، سرگودھا، فیصل آباد، گجرانوالہ، شیخوپورہ، حافظ آباد، اوکاڑہ، راولپنڈی، سیالکوٹ، نارووال، بہاولنگر، وہاڑی، خانیوال، مظفر گڑھ، راجن پور، بھکر، منڈی بہاؤالدین، خوشاب، جہلم، چکوال، قصور، پاک پتن، لاہور، ڈیرہ غازی خان، رحیم یار خان اور جھنگ میں متحدہ قومی موومنٹ کے ذمہ داروں اور کارکنوں کے اجتماعات سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کررہے تھے جن میں خواتین سمیت ہزاروں کارکنوں نے شرکت کی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان آج انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے۔ ہمارا ملک ایٹمی طاقت بن چکا ہے لیکن بہت سے ممالک کو یہ بات پسند نہیں ہے۔ ایسے وقت ہمیں تمام ممالک سے دوستی رکھنی چاہئے اور کوئی ایسا عمل ہرگز نہیں کرنا چاہئے جس سے پاکستان کو لاحق خطرات میں مزید اضافہ ہوجائے اور جسے بنیاد بنا کر ہمارے ایٹمی پلانٹ کو نشانہ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس میں سب سے اہم چیز مذہبی انتہاء پسندی ہے۔ چند مذہبی انتہاء پسندوں نے اپنے عمل سے پوری دنیا میں نہ صرف اسلام بلکہ پاکستان کا امیج تباہ کردیا ہے۔ آج پوری دنیا خصوصاً مغربی ممالک میں ایسا تاثر ہے کہ جیسے سارے مسلمان اور تمام پاکستانی عوام مذہبی انتہاء پسند ہیں، مذہب کے نام پر دہشت گردی کرتے ہیں جبکہ حقیقتاً ایسا نہیں ہے بلکہ پاکستان کے عوام کی اکثریت مذہبی رواداری اور امن و آشتی پر یقین رکھتی ہے اور ہمارا دین اسلام امن و سلامتی کا مذہب ہے۔ جو تلوار کے زور پر نہیں بلکہ حضور اکرمؐ کے اخلاق کاملہ، صحابہ کرامؓ کے مثبت کردار و عمل اور بزرگان دین و اولیائے کرام کے محبت بھرے درس و عمل کے ذریعہ پھیلا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اسلام اور پاکستان کے اسی صحیح امیج کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کیلئے ہم نے کراچی میں برصغیر کی تاریخ کی سب سے بڑی ریلی کی اور اب ہم پنجاب میں مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف ریلی کررہے ہیں تاکہ دنیا کو بتایا جائے کہ پاکستان کے عوام کی بھاری اکثریت چند مذہبی انتہاء پسندوں کی طرح مذہب کے نام پر نفرت اور قتل و غارتگری پر یقین نہیں رکھتے بلکہ پاکستان کے عوام مذہبی رواداری اور اسلام کے پیغام امن و محبت پر یقین رکھتے والے لوگ ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان بننے سے پہلے بھی ہم مسلمان تھے اور آج بھی الحمدللہ مسلمان ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ ان مذہبی انتہاء پسندوں سے پہلے کیا ہم روزے نہیں رکھتے تھے؟ نماز نہیں پڑھتے تھے؟ قرآن کی تلاوت نہیں کرتے تھے؟ شب قدر میں جاگ کر عبادت نہیں کیا کرتے تھے؟ جب ہم یہ سب کرتے تھے تو پھر آج چند مذہبی انتہاء پسند عناصر کلاشنکوف کے بل پر ہمیں اپنی مرضی کا مسلمان بنانے کی کوشش کیوں کررہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ مذہب کے نام پر آج یہ لوگ کلاشنکوفوں کے ذریعے ملک پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں جبکہ انہوں نے پاکستان کے قیام کی بھرپور مخالفت کی تھی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کی تقریباً آدھی آبادی خواتین پر مشتمل ہے جن میں سے بہت سی خواتین اپنے گھروں کو چلانے کیلئے ملازمت کرتی ہیں اور محنت کرکے رزق حلال کماتی ہیں لیکن یہ مذہبی انتہاء پسند خواتین کو گھروں میں بند کرنے، باہر نکلنے والی خواتین پر حملے کرکے ان پر تیزاب پھینکنے کا درس دے رہے ہیں۔ یہ کونسا اسلام ہے؟ میں پوچھتا ہوں کہ قرآن کی کس آیت اور حدیث میں لکھا ہے کہ عورت کا محنت کرکے رزق حلال کمانا حرام ہے؟ حضورؐ کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ خود تجارت کیا کرتی تھیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ حضور اکرمؐ کے زمانے میں اونٹوں، گھوڑوں اور خچروں پر سفر کیا جاتا تھا اور خواتین بھی ان پر

سفر کرتی تھیں۔ آج سفر کے ذرائع تبدیل ہوگئے ہیں اوراونٹوں، خچروں اور گھوڑوں کی جگہ کار میں سفر کیا جاتا ہے تو پھر خواتین کا کار میں سفر کرنا غیر شرعی کیسے ہوگیا؟ اسی طرح حضور اکرمؐ کے زمانے میں ایک جگہ سے دوسری جگہ خبر پہنچانے کے ذرائع میں اونٹ، گھوڑوں اور خچروں کو استعمال کیا جاتا تھا لیکن آج خبریں اور علم کی باتیں ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کیلئے اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن استعمال ہوتے ہیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر ٹی وی حرام کیسے ہوگیا؟ ایک طرف یہ مذہبی انتہاء پسند ٹی وی کو حرام قرار دیتے ہیں دوسری طرف مولانا عبدالعزیز اور غازی عبدالرشید سمیت یہ سارے نام نہاد ملا خود ٹی وی پر آ کر انٹرویو دیتے پھرتے ہیں۔ انہوں نے جمعہ کے خطبہ میں دھمکی دی کہ ہم اپنے لوگوں کو عوام کے گھروں پر بھیجیں گے کہ اپنے ٹی وی توڑ دیں ورنہ ہم خود توڑ دیں گے۔ اس خطبہ کی تفصیلات روزنامہ دی نیوز میں شائع ہوئی ہیں۔ دوسری طرف ان کی خواتین اور یہ خود ٹی وی پر انٹرویو کیوں دے رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ٹی وی کے خلاف یہ جواز دیتے ہیں کہ ٹی وی پر فحاشی والے پروگرام آتے ہیں مگر میرا سوال یہ ہے کہ ٹی وی پر تو اذان، تلاوت، درس قرآن اور علم کی باتیں بھی آتی ہیں تو آپ کو کس نے کہا ہے کہ آپ ٹی وی پر فحاشی والے پروگرام دیکھیں؟ کسی دوا کو جب صحیح استعمال کیا جائے تو اس سے شفا ہوگی لیکن جب اسی دوا کو غلط طریقہ سے استعمال کیا جائے تو وہ نقصان کرے گی لیکن اس کا یہ مطلب کہاں نکلا کہ وہ دوا ہی حرام ہوگئی؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ حضور اکرمؐ نے جب مدینہ میں مسجد نبویؐ کی تعمیر کی اور پھر اس کی توسیع کی تو دونوں مواقع پر آپ نے زمین پیسے دیکر باقاعدہ خریدی لیکن ان مذہبی انتہاء پسندوں نے مدرسہ حفصہ اور مدرسہ فریدیہ کو الاٹ کئے گئے رقبہ میں ناجائز قبضہ کر کے کئی کئی کنال زمین کا اضافہ کرلیا اور پھر بچوں کی لائبریری پر قبضہ کرلیا۔ کس حدیث یا قرآن کی کس آیت میں لکھا ہے کہ زمین پر ناجائز قبضہ کر کے مسجد یا مدرسہ قائم کرلو؟ یا اسلام میں کس جگہ درس دیا گیا ہے کہ بچوں کی لائبریری پر قبضہ کرلو؟ بلکہ شرعی مسئلہ یہ ہے کہ کسی بھی زمین پر بغیر خریدے یا ناجائز قبضہ کر کے مسجد یا دینی مدرسہ بنانا حرام ہے بلکہ ایسی مسجد میں نماز پڑھنا اور ایسے مدرسہ میں دینی تعلیم حاصل کرنا بھی شرعی طور پر حرام ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضور اکرمؐ نے بیٹیوں کو اللہ کی رحمت کہا ہے اور بچیوں کو زندہ دفن کرنے سے منع فرما کر اسے ظلم اور گناہ قرار دیا ہے لیکن یہ مذہبی انتہاء پسند قوم کی بیٹیوں کے چہروں پر تیزاب پھینکنے اور ان پر ڈنڈے برسانے کا درس دے رہے ہیں۔ یہ دوسروں کیلئے محرم نامحرم کی بات کرتے ہیں لیکن انہوں نے اپنے مدرسوں میں ہزاروں نامحرم بچیوں کو کس شریعت کے تحت اپنے پاس رکھا ہوا ہے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ لال مسجد والے مذہبی انتہاء پسند خود کو اتنا ہی بہادر سمجھتے ہیں تو لاہور کی ہیرامنڈی اور ملک کے بڑے بڑے جاگیرداروں کے محلوں میں جا کر اپنا زور دکھا کر بتائیں۔ انہوں نے کہا کہ غریب لوگوں نے قطرہ قطرہ کر کے اپنی محنت مشقت کی جمع پونجی سے دکانیں کھولیں۔ یہ مذہبی انتہاء پسند ان کو جا کر مار رہے ہیں کہ وڈیو، ٹی وی، وی سی آر کی دکانیں بند کرو۔ حضور اکرمؐ نے کب صحابہ کرامؓ کو یہ درس دیا تھا کہ ہاتھوں میں ڈنڈے لیکر جاؤ اور لوگوں کو مارو اور ان کی دکانیں توڑ دو؟ یہ لوگ پوری دنیا میں ہمارے دین، ملک اور ہمارے پیارے نبیؐ کا امیج بگاڑنے کا گھناؤنا عمل کررہے ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ لال مسجد میں آکر معافی مانگو ہم معافی مانگنے والے کو راہ راست پر لائیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم اللہ پر یقین رکھتے ہیں اور اسی سے معافی مانگنے پر یقین رکھتے ہیں کیونکہ روز محشر کا مالک اللہ ہے۔ مدرسہ حفصہ کے ملا نہیں ہیں۔ سیدھا راستہ دکھانے والا اللہ رب العالمین ہے۔ مدرسہ حفصہ کے مذہبی انتہاء پسند نہیں ہیں۔ ہمارا سر صرف اسی پاک پروردگار کے آگے جھکا ہے اور آخری سانس تک جھکتا رہے گا جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ رحمان ورحیم ہے اور روز محشر کا مالک ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب متحدہ قومی موومنٹ نے لال مسجد، مدرسہ حفصہ اور مدرسہ فریدیہ کے بارے میں تحقیقاتی رپورٹ شائع کی تو حکمراں جماعت کے ایک اہم مرکزی رہنما فوراً جامعہ حفصہ پہنچ گئے اور وہاں سے آکر انہوں نے بیان دیا کہ وہاں کوئی اسلحہ نہیں ہے بلکہ وہاں تو سارے لوگ فرشتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جنوری، فروری 2007ء میں جب لال مسجد اور بچوں کی لائبریری پر قبضہ کا معاملہ شروع ہوا تھا اس وقت ٹی وی چینلز پر پورے پاکستان کے عوام نے دیکھا تھا کہ مدرسہ کی طالبات نے کلاشنکوف اور دیگر جدید اسلحہ اٹھا رکھا تھا تو پھر حکمراں جماعت کے ان رہنما نے قوم سے جھوٹ کیوں بولا؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایک طرف اکیلی متحدہ قومی موومنٹ پوری دنیا میں پاکستان اور اسلام کے امیج کو بہتر کرنے اور ملک کو بچانے کی کوشش کررہی ہے کہ دنیا بھر کو بتایا جائے کہ پاکستان کے عوام کی اکثریت انتہاء پسند نہیں ہے اور پاکستان انتہاء پسندوں اور مذہبی دہشت گردوں کا گڑھ نہیں ہے جبکہ دوسری طرف حکمراں جماعت کے بعض عناصر کھلم کھلا مذہبی انتہاء پسندوں کی حمایت کررہے ہیں۔ کیا یہ ملک کی خدمت ہے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج بعض وکلاء تنظیمیں اور ان کے ساتھ سیاسی و مذہبی جماعتیں عدلیہ کی آزادی کے نام پر مظاہرے کررہی ہیں لیکن جب نواز شریف کے دور میں سپریم کورٹ پر حملہ کیا گیا، نواز شریف حکومت کے خاتمے کے بعد جن ججوں نے پی سی او کے تحت دوبارہ حلف لینے سے انکار کیا انہیں سبکدوش کیا گیا، جب ملک کے ایک قومی رہنما اور وکیل ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی پر چڑھایا گیا، جب ملک میں بار بار مارشل لاء لگا، آئین کو معطل کیا گیا، عدلیہ کی حیثیت کو ختم کیا گیا، جب نواز شریف کے دور میں فوجی عدالتیں قائم کی گئیں اور عدالتوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ہمارے ہزاروں کارکنوں کو ماورائے عدالت قتل کیا گیا اس وقت ان لوگوں نے عدلیہ کی آزادی کیلئے اسی طرح مسلسل تحریک کیوں نہیں چلائی جیسے آج چلائی جارہی ہے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ عدلیہ کی آزادی اور اداروں کے استحکام پر نہ صرف یقین رکھتی ہے بلکہ اس

مقصد کیلئے ہر قربانی دینے کو تیار ہے لیکن ایک فرد کی آڑ میں عدلیہ کے نام پر سیاسی کھیل کھیلنا ملک کی کوئی خدمت نہیں ہے اس لئے عوام اس طرح کے سیاسی ڈرامے سے ہوشیار رہیں۔ جناب الطاف حسین نے کارکنوں سے کہا کہ ڈنڈا بردار کلاشنکوفی شریعت کے خلاف پنجاب میں ریلی آپ تمام ساتھیوں کیلئے ایک بڑا چیلنج ہے کیونکہ بعض حلقوں کی جانب سے یہ کہا جارہا ہے کہ متحدہ پنجاب میں ریلی نہیں کرسکتی۔ جناب الطاف حسین نے پنجاب بھر کے کارکنوں سے دریافت کیا کہ کیا ایم کیوایم، مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف پنجاب میں تاریخی اور کامیاب ریلی نہیں نکال سکتی؟ جس پر اجتماعات میں شریک تمام کارکنان نے بلند آواز سے جواب دیا ''نکال سکتی ہے'' اور '' پنجاب کی ریلی بھی کراچی کی ریلی کی طرح تاریخی اور کامیاب ثابت ہوگی'' اس موقع پر ایم کیوایم کے کارکنان نے والہانہ جوش وخروش کا مظاہرہ کیا اور فلک شگاف نعرے لگائے جس کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں پنجاب کے ساتھیوں، عوام، ماؤں، بہنوں اور بزرگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ آگے بڑھیں اور اپنے اتحاد سے دنیا کو بتادیں کہ سندھ اور دیگر صوبوں کی طرح پنجاب کے عوام بھی امن پسند ہیں۔ مذہبی انتہاء پسند نہیں ہیں بلکہ مذہبی رواداری پر یقین رکھتے ہیں اور بابا بلھے شاہ، بابا فرید شکر گنج، داتا گنج بخش اور وارث شاہ کے ماننے والے ہیں مذہبی انتہاء پسند ملاؤں کے نہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم علمائے حق کا دل سے احترام کرتے ہیں لیکن علمائے سو کو نہیں مانتے۔ اسلئے میں علمائے حق سے بھی دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ متحدہ کی ریلی میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں۔ جناب الطاف حسین نے کارکنوں اور ذمہ داروں سے کہا کہ وہ ریلی کی تیاری اور کامیابی کیلئے دن رات کام کریں اور اس ریلی کو سندھ کی ریلی کی طرح کامیاب بنا کر دنیا کو بتادیں کہ پنجاب اور پاکستان کے عوام کی اکثریت مذہبی انتہاء پسند نہیں ہے اور نہ ہی پاکستان مذہبی انتہاء پسندوں کا ملک ہے۔

تمام وکلاء لیگل ایڈ کمیٹی کی پریس کانفرنس میں بھرپور شرکت کریں، ڈاکٹر عمران فاروق

متحدہ قومی موومنٹ عدلیہ کی آزادی پر نہ صرف بھرپور یقین رکھتی ہے بلکہ عدلیہ کی آزادی کیلئے جدوجہد بھی کرتی رہی ہے

عوام اور کارکنوں زیادہ سے زیادہ تعداد میں کراچی پریس کلب پہنچ کر متحدہ قومی موومنٹ کے وکلاء کے ساتھ اظہار یکجہتی کریں

لندن۔۔۔4، مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق اور رابطہ کمیٹی کے اراکین نے تمام وکلاء سے اپیل کی ہے کہ وہ 5، مئی 2007ء کو متحدہ قومی موومنٹ کی لیگل ایڈ کمیٹی کی پریس کانفرنس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوں جو کراچی پریس کلب میں سہ پہر 3 بجے منعقد کی جائے گی۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ عدلیہ کی آزادی پر نہ صرف بھرپور یقین رکھتی ہے بلکہ عدلیہ کی آزادی کیلئے جدوجہد بھی کرتی رہی ہے لیکن آج عدلیہ کے معاملات کو جس طرح مذموم سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کرکے عدلیہ کے تقدس اور اس کی آزادی کی جدوجہد کو نقصان پہنچایا جارہا ہے اس کا تقاضا ہے کہ عدل وانصاف اور عدلیہ کی آزادی پر یقین رکھنے والے تمام افراد عدالتی معاملات کو سیاسی عزائم کیلئے استعمال کرنے کے عمل کے خلاف آواز بلند کریں۔ انہوں نے ان تمام وکلاء سے جو واقعتاً عدلیہ کی آزادی پر یقین رکھتے ہیں اور اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ عدلیہ کے معاملات کو سیاسی عزائم کیلئے استعمال کرنے کے بجائے عدالتی معاملات عدالتی طریقے سے طے کئے جانے چاہئیں ایسے تمام وکلاء سے اپیل ہے کہ وہ 5، مئی کو سہ پہر تین بجے کراچی پریس کلب میں متحدہ قومی موومنٹ کی لیگل ایڈ کمیٹی کی پریس کانفرنس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوکر اپنے بھرپور اتحاد کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے عوام، ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور کارکنوں سے بھی اپیل کی کہ وہ اس پریس کانفرنس کے موقع پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں کراچی پریس کلب پہنچ کر متحدہ قومی موومنٹ کے وکلاء کے ساتھ اظہار یکجہتی کریں۔

ایم کیوایم لیگل ایڈ کمیٹی کے وکلاء آج کراچی پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے

کراچی۔۔۔03 مئی 2007ء

ایم کیوایم کی لیگل ایڈ کمیٹی کے وکلاء کل بروز ہفتہ 5 مئی 2007ء کو سہ پہر 3 بجے کراچی پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے اور صدارتی ریفرنس کے معاملے پر سیاسی جماعتوں اور وکلاء تنظیموں کی جانب سے مسلسل کئے جانیوالے احتجاج کے بارے میں اپنا تفصیلی موقف پیش کریں گے۔ پریس کانفرنس میں ایم کیوایم لیگل ایڈ کمیٹی کے ارکان کے علاوہ کراچی اور سندھ کے دیگر شہروں سے تعلق رکھنے والے ہمدرد وکلاء بھی شرکت کریں گے جبکہ لیگل ایڈ کمیٹی کے وکلاء سے اظہار یکجہتی کیلئے ایم کیوایم

کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے کارکنان و ہمدرد بھی کراچی پریس کلب پہنچیں گے۔ رابطہ کمیٹی اور لیگل ایڈ کمیٹی نے عدلیہ کی آزادی کے حامی وکلاء سے اپیل کی کہ وہ پریس کانفرنس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں۔

بی این پی اور مسلم لیگ خضدار کے مرکزی عہدیداروں سمیت 80 رکنی وفد کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت

خضدار۔۔۔4مئی 2007ء

بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی انفارمیشن سیکریٹری وخضدار پریس کلب سابق جنرل سیکریٹری محمد یونس گنگو، پاکستان مسلم لیگ خضدار سٹی کے صدر بلال احمد راہی گنگو اور بی این پی عوامی خضدار سٹی کے صدر حاجی محبوب علی کرد کی سربراہی میں 80 رکنی وفد کے ارکان نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور نظریئے سے متاثر ہوکر متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز ایم کیوایم خضدار کے ضلعی دفتر میں ایم کیوایم بلوچستان کے صوبائی آرگنائزر محمد یوسف شاہوانی، صوبائی سیکریٹری نشر واشاعت سید سلیم اختر ایڈووکیٹ اور صوبائی آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن سردار وحید رفیق سے ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع پر متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کرنے والے مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور کارکنوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ملک کی تمام قومیتوں، برادریوں اور مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے 98، فیصد عوام میں بیداری کی لہر پیدا کردی ہے اور ملک بھر کے عوام اس حقیقت کو تسلیم کر چکے ہیں کہ ملک میں غریب ومتوسط طبقہ کی قیادت ہی ملک وقوم کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کرسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین کا پیغام سچائی پر مبنی ہے اور ملک بھر میں تیزی سے پھیل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام ایم کیوایم کے پرچم تلے متحد ہورہے ہیں اور انشاءاللہ حق پرستی پیغام کو ملک کے کونے کونے میں پھیلنے سے روکا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے بلوچستان کے مسئلہ پر جس طرح سے مثبت کردار ادا کیا ہے اسے بلوچ عوام قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور بلوچستان کے غیور عوام حقوق کی جدوجہد میں متحدہ قومی موومنٹ کے ساتھ ہیں۔ ایم کیوایم بلوچستان کے صوبائی آرگنائزر یوسف شاہوانی نے خضدار کی مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور کارکنوں کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا زبردست خیر مقدم کیا اور انہیں مبارکباد پیش کی۔

عزیز اللہ کاکڑ کے والد کے انتقال پر ایم کیوایم بلوچستان کا اظہار افسوس

ایم کیوایم بلوچستان ہاؤس میں مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی

کوئٹہ۔۔۔4مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ بلوچستان کے آرگنائزر اور آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین نے بلوچستان کے سیاسی، سماجی اور قبائلی رہنما عزیز اللہ کاکڑ کے والد ملک آدم خان کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں انہوں نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ دریں اثناء ملک آدم خان کاکڑ کے انتقال پر ایم کیوایم بلوچستان کے صوبائی دفتر میں مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔ علاوہ ازیں ایم کیوایم بلوچستان کی صوبائی آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن ملک جنت گل کاکڑ نے مرحوم کی رہائشگاہ کاکڑ کالونی جاکر سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا۔ وہ کچھ دیگر سوگواران کے ساتھ رہے اور انہوں نے مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔

ایم کیوایم لیاقت آباد سیکٹر کے کارکن سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔4مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم ایم کیوایم لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 158 کے کارکن شاہد حفیظ کے بڑے بھائی سعید احمد کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام

عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے۔

ایم کیو ایم امریکہ کے جوائنٹ آرگنائزر کے خسر کی علالت پر سینٹرل آرگنائزنگ کمیٹی کا اظہارِ تشویش

فلوریڈا۔۔۔4 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ اوورسیز امریکہ کے سینٹرل آرگنائزر راعجاز صدیقی اور آرگنائزنگ کے دیگر اراکین نے جوائنٹ آرگنائزر فرحت خان کے خسر حسین امیر کی شدید علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے حسین امیر کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔واضح رہے یہ حسین امیر برین ہیمرج کے باعث فلوریڈا کے مقامی اسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔دریں اثناء ایم کیو ایم امریکہ کی سینٹرل آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین نے ٹیلی فون کرکے فرحت خان سے ان کے خسر کی علالت پر گہری تشویش ظاہر کی اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی۔

☆☆☆☆☆

گنگا نہا کر

اپنا	ایک	حلف	توڑ	کر	
منہ	آئین	سے	موڑ	کر	
نئے	حلف	سے	رشتہ	جوڑ	کر
پارسا	بن	رہے	ہیں	کچھ	ایسے
جیسے	آئے	ہیں	گنگا	نہا	کر

(اٹھانوے فیصدی)

3 مئی 2007ء